بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون نمبر ۲۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
یوم: ہفتہ
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے
جلد ۵۹/۲۴	۲۹ شعبان ۱۳۹۰ھ - ۳۱ اخاء ۱۳۴۹ ہش - ۳۱ اکتوبر ۱۹۷۰ء	نمبر ۲۵۰

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۳۰ - اخاء - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق گزشتہ رات کی اطلاع مظہر ہے کہ نزلہ کھانسی اور حرارت کی تکلیف ابھی چل رہی ہے۔ گو طبیعت پہلے کی نسبت بہتر ہے۔ احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین ؛

حضور کی حرم محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ ؛

ربوہ - اللہ تعالےٰ کی غیر معمولی برکتوں، فتح و ظفر اور غلبۂ اسلام کے نمایاں آثار کے آئینہ دار مغربی افریقہ کے الٰہی سفر سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور حضور کی حرمِ محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی انتہائی کامیاب و بامراد مراجعت کے سلسلہ میں ۲۹ اخاء ۱۳۴۹ ہش مطابق ۲۹ اکتوبر ۱۹۷۰ء بروز جمعرات بعد نماز مغرب جماعتِ احمدیہ پاکستان کی مرکزی تنظیموں (صدر انجمن احمدیہ، انجمن احمدیہ تحریکِ جدید، انجمن احمدیہ وقفِ جدید، فضلِ عمر فاؤنڈیشن، مجلس انصار اللہ مرکزیہ اور مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ) کی طرف سے حضور ایدہ اللہ کے اعزاز میں بہت وسیع پیمانہ پر ایک استقبالیہ تقریب جامعہ احمدیہ کے وسیع و عریض میدان میں (جسے بہت قرینے اور سلیقے سے سجایا گیا تھا) منعقد ہوئی اس میں اہلِ ربوہ کے علاوہ بیرونی جماعتوں کے نمائندگان نے بھی شرکت کی سعادت حاصل کی۔ اِس موقع پر محترم سید داؤد احمد صاحب ناظر خدمتِ درویشاں نے خادمانِ دیارِ مسیح اور ہندوستان کی احمدیہ جماعتوں کی طرف سے نیز محترم شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری فضلِ عمر فاؤنڈیشن نے جماعتِ احمدیہ پاکستان کی مرکزی تنظیموں کی طرف سے حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں سپاسنامے پیش کئے جن کے جواب میں حضور ایدہ اللہ نے ایک بہت معرکۃ الآراء اور ولولہ انگیز تقریر ارشاد فرمائی۔ اِس تقریر میں حضور نے افریقہ میں رونما ہونے والے وسیع اور ہمہ گیر روحانی انقلاب پر بہت مسحور کُن انداز میں روشنی ڈال کر اِس انقلاب کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے سلسلہ میں احبابِ جماعت کو انکی اہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

اس کے بعد قریباً چار ہزار احباب کو ایک ہی دسترخوان پر اپنے آقا ایدہ اللہ کے ساتھ ماحضر تناول کرنے کا خصوصی شرف حاصل ہؤا۔ دعوتِ طعام کے اختتام پر حضور ایدہ اللہ نے دعا کرائی جس میں جملہ حاضرین شریک ہوئے۔

(اِس تاریخی اور یادگار تقریب کی تفصیلی روداد آئندہ پیش کی جائے گی انشاءاللہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر دوا اور تدبیر پر بھروسہ کرنا حماقت ہے

اپنی زندگی میں ایسی تبدیلی پیدا کرو کہ معلوم ہو کہ گویا نئی زندگی ہے

"جہاں ظاہری اسباب موجود نہ تھے اللہ تعالیٰ نے بچاؤ کی ایک راہ نکال دی۔ اور اللہ تعالیٰ جو یہ فرماتا ہے کہ اس کے امر سے زمین و آسمان قائم ہیں۔ تو غور کرو کہ وہ جنگل جہاں اس قدر گرمی پڑتی تھی اور جہاں انسان کا نام و نشان نہ تھا اللہ تعالیٰ نے اس کو ایسا بابرکت بنا دیا کہ کروڑہا مخلوق وہاں جاتی ہے اور ہر مُلک اور ہر قوم کے لوگ وہاں موجود ہوتے ہیں۔ وہ میدان جہاں حج کے لئے لوگ جمع ہوتے ہیں، وہی جگہ ہے جہاں نہ دانہ تھا نہ پانی۔ اصل بات یہی ہے کہ خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے ویرانہ کو آبادی اور آبادی کو ویرانہ بنا دیتا ہے۔ شہر بابِل کے ساتھ کیا کیا؟ جس جگہ انسان کا منصوبہ تھا کہ آبادی ہو وہاں مشیتِ ایزدی سے ویرانہ بن گیا اور اُلوؤں کا مسکن ہو گیا۔ اور جس جگہ انسان چاہتا تھا کہ ویرانہ ہو وہ دُنیا بھر کے لوگوں کا مرجع ہو گیا۔ پس خوب یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر دوا اور تدبیر پر بھروسہ کرنا حماقت ہے۔ اپنی زندگی میں ایسی تبدیلی پیدا کر لو کہ معلوم ہو کہ گویا نئی زندگی ہے۔ استغفار کی کثرت کرو۔ جن لوگوں کو کثرتِ اشغالِ دُنیا کے باعث کم فرصتی ہے ان کو سب سے زیادہ ڈرنا چاہیئے۔ ملازمت پیشہ لوگوں سے اکثر فرائضِ خداوندی فوت ہو جاتے ہیں اِس لئے مجبوری کی حالت میں ظہر و عصر اور مغرب و عشاء کی نمازوں کا جمع کر کے پڑھ لینا جائز ہے۔ مَیں یہ بھی جانتا ہوں کہ اگر حکّام سے نماز پڑھنے کی اجازت طلب کر لی جائے تو وہ اجازت دے دیا کرتے ہیں۔ نیز اعلیٰ حکّام کی طرف سے ماتحت افسروں کو اِس بارہ میں خاص ہدایات ملی ہوئی ہوتی ہیں۔ ترکِ نماز کے لئے ایسے بیجا عذر بجز اپنے نفس کی کمزوری کے اور کوئی نہیں۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد میں ظلم و زیادتی نہ کرو۔ اپنے فرائضِ منصبی نہایت دیانتداری سے بجالاؤ"۔

(ملفوظات جلد اوّل صہ ۲۶۵)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳۱ اخاء ۱۳۴۹ ہش

أَفَلَا تَعْقِلُوْنَ

(۳)

کبھی برطانیہ کا دنیا میں طوطی بولتا تھا اور کہا جاتا تھا کہ برطانیہ کی حکومت پر سورج غروب نہیں ہوتا۔ نیز برطانیہ سمندروں کا بادشاہ ہے مگر آج یہ حالت ہے کہ برطانیہ اپنی نوآبادیات سے دستبردار ہو رہا ہے اور امریکہ اس کی جگہ آگے بڑھ رہا ہے۔ ہو سکتا ہے کل امریکہ رُوس یا چین کے مقابلہ میں تیسرے درجہ کی طاقت بن کر رہ جائے اور برطانیہ سے بھی گیا گزرا ہو جائے۔

آج تک انسان نے اپنی عقل سے بس توازن قائم رکھنے کا یہی ذریعہ سوچا ہے۔ امریکہ زیادہ سے زیادہ ایٹمی ہتھیار بناتا ہے تا کہ کمیونزم دُنیا میں سرکشی نہ کر سکے۔ روس اور چین اس کی طاقت سے خوفزدہ رہیں۔

جب روس نے ایٹمی ہتھیار بنائے تو امریکہ کو روس کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کرنے پڑے۔ آج چین نے بھی ایٹمی ہتھیاروں میں کسی قدر ترقی کر لی ہے۔ گو امریکہ اس کو ابھی خاطر میں نہیں لاتا مگر دل میں خوفزدہ ہے کہ چین اس کو ایشیا سے نکال دیگا۔

حقیقت یہ ہے کہ چین کے علاوہ کئی اور ملکوں نے ایٹمی ہتھیار بنا لئے ہیں۔ اب تو ہندوستان بھی ایٹمی ہتھیار بنا رہا ہے یا بالفرض امریکہ ہی اس سے بنوا رہا ہے اور اس کو ایٹمی طاقتوں میں شامل کرنے میں اس کی مدد کرے گا۔ جب ایٹمی ہتھیاروں پر پابندی کا سوال پیدا ہوا تو پاکستان نے تو اس کی حمایت کی لیکن ہندوستان نے اس کی تائید کرنے سے انکار کر دیا اور عذر یہ ہے کہ اس کو پاکستان سے خوف ہے اور بغیر ایٹمی ہتھیار کے وہ نہیں رہ سکتا۔ اقوام کے سامنے وہ یہی بہانہ پیش کر رہا ہے کہ اگر وہ ایٹمی ہتھیار نہ بنائے تو یہاں طاقت کا توازن قائم نہیں رہ سکتا۔

سوال یہ ہے کہ پاکستان بھی ہندوستان کے مقابلہ کے لئے ایٹمی ہتھیار حاصل کرے گا اس لئے کہ یہاں ہندوستان ایک جارح قوم ہے جو اس کی ہمسایہ اور جس سے اس کے بڑے تنازعات ہیں۔ اس نے کشمیر وغیرہ پر جبر سے قبضہ کر رکھا ہے۔ اس سے بھی بڑھ کر وہ بحر ہند میں اپنی فوقیت قائم کرنا چاہتا ہے اور باقی تمام اقوام کو جو اس کے ارد گرد آباد ہیں انہیں اپنی طاقت سے دبا کر رکھنا چاہتا ہے۔

الغرض دنیا میں قیام امن کی تدبیر سوچتا ہے وہ اسی حد تک جاتی ہے۔

سوال ہے کہ کیا یہ تدبیر کاری ہے؟ کیا اس تدبیر سے دُنیا میں کبھی امن قائم ہو سکتا ہے اور اگر کچھ عرصہ کے لئے ہو بھی جائے تو کیا قائم رہ سکتا ہے۔

جب تک انسان اپنی موجودہ ذہنیت میں اصلاح نہیں کرتا یہ تدبیر کبھی کارگر ثابت نہیں ہو سکتی۔ طاقت سے قائم کیا ہوا توازن ہر وقت ٹوٹ جانے کے خطرہ میں ہے۔ اگر یہ درست ہے تو پھر کیا ہونا چاہیئے؟

انجمن اقوام متحدہ اسی لئے قائم کی گئی ہے کہ گزشتہ دو عالمگیر جنگوں میں دنیا نے جو ہولناکی دیکھی اس سے خطرہ پیدا ہو گیا ہے کہ انسان اس دنیا کو تباہ کر کے دم لے گا۔ اس لئے یہ انجمن قائم کی گئی ہے۔ مگر یہ انجمن بھی زیادہ سے زیادہ یہی کر سکتی ہے کہ جو فیصلے وہ کرے اس کو طاقت کے ذریعہ منوائے۔ اگرچہ انسان کی موجودہ ذہنیت کی موجودگی میں یہ تدبیر بھی کامیاب نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ بڑی بڑی اقوام انجمن سے اپنی حسب مرضی کام لیتی ہیں اور جہاں چاہتی ہیں طاقت استعمال کرتی ہیں۔ اور جہاں چاہتی ہیں نہیں کرتیں۔ چنانچہ جنوبی افریقہ۔ پرتگال۔ رہوڈیشیا۔ اسرائیل اور ہندوستان انجمن کے فیصلہ کی باغی ہیں مگر انجمن ان کے خلاف فوجی کارروائی نہیں کر سکتی کیونکہ انجمن کی باگ ڈور ایسی اقوام کے ہاتھ میں ہے جو ان اقوام کی ہمدرد ہیں۔

احادیث الرسول

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صُوْمُوْا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوْا لِرُؤْيَتِهِ، فَإِنْ غُمِّيَ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوْا عِدَّةَ شَعْبَانَ ثَلَاثِيْنَ" وَفِي رِوَايَةِ مُسْلِمٍ: "فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَصُوْمُوْا ثَلَاثِيْنَ يَوْمًا"

(بخاری کتاب الصوم باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا رأیتم الھلال فصوموا الخ ص ۲۵۶)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم چاند دیکھ کر روزہ شروع کرو اور چاند دیکھ کر افطار کرو یعنی عید مناؤ۔ اور اگر دھند یا بادل کی وجہ سے انتیس تاریخ کو چاند نہ دیکھ سکو یا چاند اس روز ہوا ہی نہ ہو تو شعبان اور اسی طرح رمضان کے تیس دن پورے کرو۔ مسلم کی روایت میں ہے کہ اگر تم بادل کی وجہ سے چاند نہ دیکھ سکو تو تیس دن کے روزے رکھو۔

(۲)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا جَاءَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ، وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ وَصُفِّدَتِ الشَّيَاطِيْنُ"

(بخاری کتاب الصوم باب ھل یقال رمضان او شھر رمضان ص ۲۵۵ ۔ مسلم ص ۲۲۶ / ۱-۲)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیطان کو جکڑ دیا جاتا ہے۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

بقیہ: ایسی حالت میں دُنیا میں امن کس طرح قائم ہو سکتا اور انجمن اس میں کیا مدد دے سکتی ہے۔

الغرض جب تک دُنیا میں مادہ پرستی کا عروج رہے گا دُنیا میں قیام امن ایک ایسا خواب ہے جس کی کوئی تعبیر نہیں ہے۔

قسط ۲

ہالینڈ میں تبلیغ اسلام

⊙ مشن ہاؤس میں ملک کی اہم شخصیتوں کی تقاریر
⊙ یونیورسٹیوں، کالجوں اور گرجاؤں میں لیکچر اور لٹریچر کی تقسیم
⊙ اسلام پر اعتراضات کے جواب، متعدد افراد کا قبولِ اسلام

(از مکرم عبد الحکیم صاحب اکمل انچارج احمدیہ مسلم مشن ہالینڈ)

۲ - SLIKKERVEER جگہ کے ایک سکول میں طلبہ اور اساتذہ کے سامنے خاکسار نے ایک تقریر کی اور جملہ سوالات کے جواب دیئے۔ مسلمان طالب علموں کا خاص طور پر حوصلہ بڑھایا اور نماز اور قرآن کریم پڑھنے کی طرف توجہ دلائی۔

۳ - روٹرڈیم شہر میں ایک آزاد خیال عیسائی فرقہ Swingli میں "جماعت احمدیہ اور اسکی غرض وغایت" پر خاکسار کو ایک گھنٹہ تقریر کرنے اور بعد ازاں مزید ایک گھنٹہ سوالات کا جواب دینے کا موقع ملا۔

۴ - دوسری بار بھی روٹرڈیم شہر ہی میں اسی فرقہ کے لوگوں میں ایک مزید تقریر کا موقع ملا۔ اس دفعہ عنوان تھا۔ "اسلام اور امنِ عالم" خاکسار نے ایک مضمون ایک گھنٹہ تک پڑھ کر سُنایا اور بعد ازاں سوالوں کے جواب دیئے۔ برادرم مکرم صلاح الدین صاحب بھی ساتھ تھے انہوں نے بھی بحث میں حصّہ لیا۔

اس فرقہ کے لیڈر Dr. BUITKAMP سے دیر تک تبادلہ خیالات ہوا۔ چونکہ یہ لوگ دوسرے عیسائی فرقوں سے الوہیت مسیح اور تثلیث وغیرہ کے عقائد میں اختلاف رکھتے ہیں اسلئے نشانۂ تنقید بنے رہتے ہیں۔ دراصل عقائد کے لحاظ سے اسلام کے کافی نزدیک ہیں۔ چنانچہ ہماری گفتگو بڑی دلچسپ اور مفید رہی۔ جب خاکسار نے ہالینڈ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے متوقع ورود مسعود کا ذکر کیا تو وہ حضور سے ملاقات کے لئے بے تاب ہوگئے۔ چنانچہ حضور کی آمد پر اپنے پندرہ بیس ساتھیوں سمیت زیارت کے لئے حاضر ہوئے اور ملاقات کرکے بڑے متاثر ہوئے۔ خاکسار نے انہیں اس موقع پر قرآن کریم ڈچ کی ایک کاپی پیش کی۔

۵ - مورخہ ۲۶ کو ہالینڈ میں لوہا تیار کرنے والے کارخانوں کے شہر BEVERWIJK کے ایک ٹیکنیکل سکول میں صبح نو بجے سے لیکر دوپہر کے تین بجے تک چار تقاریر ہوئیں۔ جس میں سکول کے ڈائریکٹر اور اساتذہ نے بھی شرکت کی۔ ایک ایک گھنٹہ تقریر کے بعد سوالات کے جواب دیئے۔ نیز ڈائریکٹر صاحب کو ان کے سکول کی لائبریری کیلئے لٹریچر پیش کیا۔

۶ - مورخہ ۱۷ کو شہر GOUDA میں ہیومنسٹ سوسائٹی میں خاکسار کو اسلام پر تقریر کے لئے بلایا گیا۔ اس جلسہ میں شہر کے میئر اور نمائندگانِ پریس کو بھی مدعو کیا ہوا تھا۔ علاوہ ازیں اردگرد کی فیکٹریوں کے ذمہ دار منتظمین کو بھی مدعو کر رکھا تھا۔ تا وہ اسلام پر معلومات حاصل کرکے اپنے مسلمان ملازمین کو سہولت بہم پہنچا سکیں۔ چنانچہ خاکسار نے اسلام پر مختصر تعارف کے بعد اسلامی اصول کی فلاسفی میں بیان کردہ زندگی کے مقصد اور اس کے حصول کے طریق سے استفادہ کرتے ہوئے زندگی کا مقصد بیان کیا اور اس کے حصول کا طریق کار جو قرآن کریم نے بتایا ہے اس سے حاضرین کو آگاہ کیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسے بہت پسند کیا گیا۔ ساری کارروائی کی رپورٹ اختصار کے ساتھ وہاں کے اخبارات میں شائع ہوئی۔

۷ - ۲۰ مئی ۱۹۷۰ء بروز بدھ شام کے آٹھ بجے ایمسٹرڈیم شہر میں ایک قدیم کیتھولک تنظیم نے ہمیں تقریر کے لئے بلایا۔ چنانچہ برادرم مکرم صلاح الدین صاحب نے جا کر تقریر کی اور سوالات کے جواب دیئے۔ نیز سلائیڈز دکھائیں۔

۸ - ۲۲ مئی کو BEVERWIJK شہر کی کیتھولک ٹیچر ٹریننگ اکاڈیمی میں تقریر کے لئے ہمیں مدعو کیا گیا۔ اس موقع پر اکاڈیمی کے ڈائریکٹر اور اساتذہ نے بھی شمولیت کی۔ خاکسار نے ایک گھنٹہ تک تقریر کی اور بعد ازاں ایک گھنٹہ سے زائد وقت تک سوالات کے جواب دیئے۔ نیز لٹریچر پیش کیا۔

دوسروں کے جلسوں میں شرکت

۱ - ایک عیسائی تنظیم LVENSVRABEN کے ایک بڑے جلسہ میں ہمیں مدعو کیا گیا چنانچہ ہم دونوں نے شمولیت کرکے نئے لوگوں سے تعلق پیدا کیا۔ ان میں سے بعض نے ہمارے موسم سرما کے پروگرام میں شرکت کی۔

۲ - یہاں کی صوفی تنظیم کے ایک جلسہ میں برادرم صلاح الدین صاحب نے شرکت کی اور موضوع پر اسلامی نظریہ کے مطابق بحث میں حصہ لیا۔

۳ - ایک یورپ گروپ نے اپنے ایک جلسہ میں ہمیں بلایا۔ چنانچہ ہم دونوں شامل ہوئے اور خاکسار نے زیرِ بحث موضوع پر اسلامی نکتۂ نظر پیش کیا۔

۴ - ایمسٹرڈیم شہر میں GEESTLIJKE REVEIL کے نام سے ایک کانفرنس ہوئی جس میں لٹریچر رکھنے کا موقع پیدا ہوا۔ چنانچہ برادرم مکرم صلاح الدین خان صاحب نے میز پر کتب لگا کر اور لوگوں میں تقسیم کرکے مشن کا اور جماعت کا تعارف کرایا۔

تقریبات میں شرکت

پاکستان ڈے کے موقع پر جناب سفیر صاحب پاکستان کی طرف سے ہمیں بھی مدعو کیا گیا۔ خاکسار نے متعدد اسلامی ملکوں کے سفراء اور دیگر اہم شخصیتوں سے ملاقات کی اور تعارف حاصل کیا۔

ایک افریقن مسلمان جو ہیگ سے دور Nijmegen شہر میں رہتے تھے نے اپنے بچے کے یوم پیدائش کی تقریب میں بچہ کیلئے دعا کرنے کے لئے ہمیں بھی مدعو کیا۔ برادرم مکرم صلاح الدین صاحب نائیجیریا کے فرسٹ سیکرٹری کی کار میں وہاں گئے اور بچہ کیلئے دعا کی۔ نیز کئی لوگوں سے اسلام پر گفتگو کرکے معلوم بہم پہنچائیں۔

لجنہ اماء اللہ ہالینڈ کا اجلاس

اس عرصہ میں ہر ماہ باقاعدگی سے خاکسار کی اہلیہ کی نگرانی میں لجنہ اماء اللہ ہالینڈ کا اجلاس ہوتا رہا جس میں کئی غیر از جماعت مستورات اور بچوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں درس قرآن کریم، حدیث اور ملفوظات حضرت مسیح موعودؑ سے پڑھ کر سُنائے جاتے رہے۔ نیز لجنہ مرکزیہ کے اعلانات اور تحریکات بتائی جاتی رہیں۔

اسی عرصہ میں ایک انڈونیشین احمدی بہن جو ایک سال کیلئے ہالینڈ میں مزید تعلیم کے لئے آئی ہوئی تھیں اور لجنہ کے اجلاسوں میں باقاعدہ آتی رہیں واپس جا رہی تھیں لجنہ نے انکو الوداعی پارٹی دی۔ اس موقع پر کئی غیر از جماعت مستورات بھی شریک ہوئیں۔

بچوں کی تعلیمی کلاس

ہر ماہ باقاعدگی سے بچوں کی تعلیمی و تربیتی کلاس ہوتی رہی۔ احمدی بچوں کے علاوہ کئی غیر از جماعت لوگوں کے بچے بھی شریک ہوئے۔ اسلام کے ابتدائی مسائل تختہ سیاہ پر لکھ کر یاد کروائے جاتے رہے۔ قاعدہ یسرنا القرآن اور قرآنِ پاک کے اسباق دیئے جاتے رہے۔ نیز بچے درثمین اور کلامِ محمود سے نظمیں پڑھ کر سُناتے رہے۔ لجنہ کے اجلاسوں اور بچوں کی تعلیمی کلاسوں کے موقع پر سارے آنے والوں کی چائے، کافی، لیمونیڈ، بسکٹ اور کیک وغیرہ سے تواضع کی جاتی رہی۔

ترسیل لٹریچر

لٹریچر کے لئے ہالینڈ اور بیرونِ ملک سے متعدد خطوط موصول ہوئے جن کے جواب میں کتب بھجوائی گئیں۔ ہالینڈ کے مختلف شہروں میں کتب بھجوانے کے علاوہ کئی لوگوں نے انفرادی طور پر مشن ہاؤس آکر کتب حاصل کیں۔ علاوہ ازیں جرمنی، ڈنمارک، سورینام، امریکہ، افریقہ، انڈونیشیا میں کتب بھجوائی گئیں۔

ڈچ ترجمہ قرآن کریم کی اشاعت

اس عرصہ میں بفضلہ تعالیٰ مرکز کی طرف سے پاکستان میں شائع کردہ ڈچ ترجمہ قرآن کریم جو دوسری بار شائع ہوا ہے مشن کو موصول ہوا۔ اس کا اعلان اپنے رسالہ الاسلام میں دیا گیا۔ نیز جن لوگوں نے خطوط کے ذریعہ اس کا مطالبہ کر رکھا تھا ان کو اطلاع بھجوائی گئی۔ بعض اخبار والوں سے رابطہ قائم کیا گیا اور

ان سے اخبار میں اسے شائع کرنے کے لئے کہا گیا۔ ریڈیو ہالینڈ سے ڈچ ترجمہ قرآن کریم کی دوبارہ اشاعت پر خاکسار کا ایک انٹرویو نشر ہوا۔ بفضلہ تعالیٰ ملک کے مختلف شہروں سے آرڈر آنے شروع ہو گئے ہیں بعض عدالتوں نے بھی ہمارا قرآن کریم خریدا ہے۔ یوں تو کئی اور بھی ڈچ تراجم موجود ہیں لیکن ہمارے ترجمہ میں بعض خوبیاں ایسی ہیں جو اور کہیں نہیں ہیں۔ مثلاً ابتداء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تصنیف کردہ دیباچہ دو صد صفحات پر مشتمل دیا گیا ہے جو قرآن کریم کا مطالعہ کرنے میں زبردست ممد و معاون ہے۔ نیز ترجمہ کے ساتھ اصل عربی متن بھی ہے۔ علاوہ ازیں ترجمہ نہایت سلیس اور قابل فہم ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس ترجمہ قرآن پاک کے ذریعہ ہالینڈ کی سعید روحوں کو ہدایت اور برکت عطا فرماوے۔ آمین

ترک اور مراکش مسلمانوں کی امداد

یہاں پر آئے ہوئے ہمارے ترک اور مراکش مسلمان بھائی بھی اپنے مشکل مسائل اور معاملات میں امداد کیلئے مشن ہاؤس سے فائدہ اُٹھاتے ہیں۔ چنانچہ ہر ممکن طریق پر اُن کی مدد کی جاتی ہے۔ ایک مسئلہ یہاں پر دیر سے قابل حل تھا۔ مسلمان بھائی پر گوشت کا استعمال اپنے انتظام کے تحت باقاعدہ اسلامی ذبیحہ کی شکل میں کرنا چاہتے تھے مگر حکومت کا قانون اس کی اجازت نہ دیتا تھا چنانچہ ان کا ایک وفد مشن ہاؤس آیا اور اس بارہ میں استمداد کا طالب ہوا۔ خاکسار نے حکومت کے متعلقہ محکمہ کو اس طرف بذریعہ خطوط توجہ دلائی۔ بفضلہ تعالیٰ حال ہی میں اس کی اجازت ہو گئی ہے۔ علاوہ ازیں شادی اور بیماری اور دیگر معاملات میں بھی لوگ استمداد کے لئے آتے رہے۔ چنانچہ نکاح پڑھنے کا انتظام کیا گیا۔ ہسپتالوں میں بیماروں کو عربی لٹریچر بھجوایا گیا۔ بعض مشکل میں پھنسے ہوئے مسافروں کی اپنی بساط کے مطابق نقدی سے مدد کی گئی۔ اسی طرح نماز جمعہ اور دیگر مواقع پر دوسری نمازوں کا انتظام کر کے ان کی دینی خدمت کا بھی موقع ملتا رہا جس سے ان لوگوں کی روحانی تسکین اور تربیتی مقاصد کے حصول میں مدد ملی۔

مسجد میں نکاح کی تقریبات

اس عرصہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کو مسجد میں چار نکاحوں کا اعلان کرنے کا موقع ملا۔ جبکہ ایک ملائشیا کے مسلمان بھائی اور ایک ایرانی اور دو ترک مسلمانوں کا یہاں کی ڈچ عورتوں سے نکاح ہوا۔ ان میں سے تین عورتوں نے اپنے قبول اسلام کا بھی ساتھ ہی اعلان کیا خطبہ نکاح میں تقوی اللہ اختیار کرنے کی طرف توجہ دلائی گئی اور اسلام میں عورت کے مقام پر روشنی ڈالی گئی۔

زائرین کی آمد اور تبلیغ بذریعہ گفتگو

اس عرصہ میں زائرین کی آمد کا سلسلہ بھی جاری رہا اور لوگ کثرت سے آتے رہے۔ یورپین ممالک کے علاوہ ایشیا اور افریقہ سے بھی لوگ آئے۔ ان سب کی خاطر تواضع کی جاتی رہی اور مطلوبہ معلومات دی جاتی رہیں اور لٹریچر مہیا کیا جاتا رہا۔ بعض احمدی دوستوں نے مشن ہاؤس میں قیام بھی کیا۔

زائرین میں چند اہم اشخاص میں سے ایک مصری اعلیٰ افسر تھے جو مسجد آئے اور نماز جمعہ میں شامل ہوئے۔ اسی طرح ایران کی امیگریشن پولیس کے اعلیٰ افسر بھی نماز کے لئے تشریف لاتے رہے۔ نیز بعض معاملات میں ان کی اخلاقی مدد بھی کی گئی۔ ہالینڈ کی وزارت انصاف کے افسر ایک ترک افسر کو ساتھ لے کر مشن ہاؤس دکھانے آئے۔ نیشنل آئل کمپنی کے ایک شعبہ کے ڈائریکٹر صاحب مسجد آئے۔ نیز ایک حکومت کے جج، ایک وکیل اور ایک مراکش میں متعین ڈچ انجنیر صاحب بھی مسجد آئے۔

سکولوں اور کالجوں کے متعدد طلبہ جو اسلام پر مضامین لکھ رہے تھے مشن ہاؤس آکر امداد کے طالب ہوئے۔ چنانچہ اُن کی بذریعہ گفتگو و لٹریچر مدد کی گئی۔ ایک عیسائی فرقہ کے دو منّاد بھی مسجد آئے۔ خاکسار نے ان کے ساتھ ایک گھنٹہ سے زائد وقت تک گفتگو کی۔

ماہنامہ الاسلام کی باقاعدہ اشاعت

ماہنامہ الاسلام باقاعدگی سے چھپتا رہا۔ رنگین سرورق کے علاوہ جو مطبوعہ ہے اندر کے اوراق خود ٹائپ کر کے سائیکلو سٹائل کئے جاتے رہے۔ اس مجلہ میں علاوہ علمی، تاریخی اور ثقافتی مضامین کے ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اقتباسات، حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی کتب سے بعض مضامین اور دیگر علماء سلسلہ کے مضامین بھی شائع کئے جاتے رہے۔ رسالہ کے ایک حصّہ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دینی مصروفیات اور صحت و عافیت سے احباب جماعت کو مطلع کرنے کے لئے مخصوص رکھا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں ربوہ کی ضروری خبریں اور ہالینڈ مشن اور یورپ کے دیگر مشنوں کی تبلیغی مساعی کی رپورٹ اختصار سے دی جاتی ہے۔

ہفتہ وار مجالس

ہر ہفتہ کے روز ممبران اور دلچسپی رکھنے والے احباب باقاعدگی سے مشن ہاؤس میں اکٹھے ہوتے رہے۔ جہاں نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد درس قرآن کریم ہوتا ہے۔ دلچسپی رکھنے والے احباب کے سوالات کے جواب دیئے جاتے رہے۔ نیز مشن کے جملہ کاموں میں ممبران ہاتھ بٹاتے رہے اسی طرح وقارِ عمل کیا جاتا رہا۔ جملہ آنے والوں کی چائے، کافی، کیک، بسکٹ وغیرہ سے خاطر تواضع کی جاتی رہی۔

نماز جمعہ میں باقاعدگی

نماز جمعہ بھی بفضلہ باقاعدگی سے ہوتی رہی جس میں بعض احباب جماعت کے علاوہ غیر از جماعت مسلمان بھائی ترک، مراکشی، انڈونیشین، ملیشین، ڈچ گیانا، پاکستانی، ٹیونسی، الجزائری وغیرہ بھی شرکت کرتے رہے۔

بیعت و قبول اسلام

بہت سے لوگوں نے ترک مسلمانوں اور مراکشی و ایرانی مسلمانوں کے زیر اثر مسجد آکر اسلام پر معلومات حاصل کیں اور بعض نے اسلام قبول کیا۔ سات افراد بیعت کر کے جماعت میں شامل ہوئے۔ الحمد للہ۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ انہیں استقلال اور استقامت میسر رہے۔ آمین

تبلیغی دَورہ

چونکہ جماعت کے افراد ملک میں پھیلے ہوئے ہیں، اور ہر ایک کا باقاعدہ مسجد آنا آسان نہیں اسلئے ان کا حال دریافت کرنے کے لئے خود ان کے پاس جانا پڑتا ہے۔ چنانچہ خاکسار نے Haarlem اور Delft شہروں کا دورہ کیا۔ دو خاندانوں سے گھر پر ملنے گیا۔ اسی طرح برادرم مکرم صلاح الدین خان صاحب نے ایک ممبر کے ساتھ جا کر اسکے والدین اور دیگر رشتہ داروں سے ملاقات کر کے تعلقات بڑھائے۔

دُعا کی درخواست

آخر میں احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ہالینڈ مشن کی مزید ترقی کے لئے خاص طور پر دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ یہاں اسلام و احمدیت کو جلد از جلد اور زیادہ سے زیادہ پھیلا دے اور نومسلم احمدی احباب کو زیادہ سے زیادہ ایمان میں مضبوطی اور استقلال بخشتا چلا جائے۔ اور مبلغین کی حقیر مساعی میں برکت دے کر عمدہ نتائج پیدا فرماوے۔ اور ہماری غلطیوں اور کمزوریوں کو دُور فرما کر احسن رنگ میں خدمتِ اسلام کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(خاکسار عبد الحکیم اکمل انچارج ہالینڈ مشن جامع مبارک۔ دی ہیگ۔ ہالینڈ)

وقفِ جدید کا چندہ
ساؤنی کی فصل پر ضرور ادا کر دیا جائے

بہت سے احباب جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنی وقف شدہ زمینوں کی پیداوار ——— وقف جدید کو ادا کرنی ہے ——— ساؤنی کی فصل پر یہ پیداوار ادا کرنے کا وعدہ فرمایا ہوا ہے ———

یہ اعلان یاددہانی کے طور پر ہے کہ وہ التزام کے ساتھ اپنی پیداوار نومبر اور دسمبر کے شروع میں ضرور ادا فرمائیں تاکہ خط و کتابت یا انسپکٹران کے بھیجنے پر وقت کا حرج نہ ہو۔

ناظم مال
وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا دورۂ مغربی افریقہ

اور

ہمارا فرض

از چوہدری نذیر احمد صاحب خادم۔ ربوہ

(۲)

دورۂ مغربی افریقہ کے بعد مجلس خدام الاحمدیہ لندن کے اراکین سے خطاب کرتے ہوئے حضور نے جماعت احمدیہ کو اور علی الخصوص خدام الاحمدیہ کو اس کا فرض یاد دلاتے ہوئے فرمایا کہ:۔

"اگر آپ حقیقی معنوں میں بنی نوع انسان کے خادم بن جائیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بتایا ہے تو یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ دُنیا کے دل آپ کی طرف متوجہ نہ ہوں اور آپ کے نور سے نور لینے کی خواہش اُن کے دلوں میں پیدا نہ ہو ۔۔۔ ہم نے جو احمدی ہیں ساری دنیا سے آگے بڑھ جانا ہے یا یوں کہو کہ ساری دنیا کو ساتھ لیکر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جانا ہے۔ پہلے ہم آہستہ چلا کرتے تھے مگر اب میں سمجھتا ہوں کہ دوڑنے کا وقت آگیا ہے۔۔۔۔۔ دنیا اس وقت محبت پیار، ہمدردی، غمخواری اور مساوات کے پیغام کی پیاسی ہے اور صرف ہم ہی ان کی پیاس کو بجھا سکتے ہیں۔"

(ماہنامہ "خالد" ستمبر ۱۹۷۰ء)

پس دنیا مساوات اور ہمدردی و الفت کی جس اسلامی تعلیم کو بھول چکی ہے اُسے از سر نو زندہ کرکے اہل دُنیا کے قلوب کو اسلام کے لئے فتح کرنے کا عظیم فرض جماعت احمدیہ کے افراد پر عائد کیا گیا ہے۔ اگر ہم اپنی حقیقت اور مقام کو پہچانیں اور خود کو اور اپنی آئندہ نسل کو غلبۂ اسلام کے سلسلہ میں عائد ہونے والی ذمہ داریوں کے لئے تیار کریں تو ہم اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث ہوں گے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ پیغام ہر احمدی کے ذہن نشین ہونا چاہئیے اور بڑی چوکسی و بلند ہمتی سے حضور کے اس پیغام پر عمل کرنا چاہئیے۔ حضور فرماتے ہیں کہ:۔

"اگر ہم یہ سمجھیں کہ ہم اس عظیم روحانی فرزند کی طرف منسوب ہونے والے ہیں جس اکیلے کو بھی کہ ہم نے اپنے سلام کے لئے چنا اگر تمام نوجوانوں میں یہ احساس پیدا ہو جائے تو ہم جو بڑی عمر کے ہیں ان کی فکر دور ہو جاتی ہے اور ہم اس یقین کے ساتھ اس دنیا سے جائیں گے کہ ہمارے بعد کوئی خلا پیدا نہیں ہوگا بلکہ اس نسل کے بعد اگلی نسل ہم سے بہتر طور پر اپنی ذمہ داریوں کو نباہنے والی ہوگی پس بڑوں، چھوٹوں، مردوں، عورتوں سب پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ انتہائی کوشش کرکے اسلام اور احمدیت کو دُنیا میں غالب کریں۔"

حضور نے اپنے دورۂ مغربی افریقہ کے بعد وہاں تبلیغ اسلام کے کام کو اور زیادہ شاندار نتائج کا حامل بنانے اور افریقہ میں غلبۂ اسلام کے دن کو قریب سے قریب تر لانے کے لئے جماعت احمدیہ کے افراد پر مندرجہ ذیل ذمہ داریاں عائد فرمائی ہیں:۔

(الف) احباب جماعت نہ صرف یہ کہ خود اپنے اندر تبلیغ اسلام کی اہمیت و جوش پیدا کریں بلکہ خاص طور پر اپنے بچوں اور آئندہ نسل کی ایسی تربیت و اصلاح کریں کہ وہ بڑے ہو کر پہلوں کے بہتر قائمقام ثابت ہوں حضور نے فرمایا کہ:۔

"اگر ہم یہ ذمہ داری ادا کریں تو اسلام کے غلبے کا دن بہت قریب آجائیگا۔ ۔۔ اور اگر یہ مظلوم افریقہ اپنا فرض ادا کریں اور ہم اپنا فرض ادا کرنے سے قاصر رہیں تو دنیا کے رہبر وہ ہوں گے اللہ تعالیٰ کی رحمت پر کسی کا اجارہ داری نہیں محض مسلمان کے گھر پیدا ہونا کوئی چنداں فائدے کی بات نہیں۔۔۔ اب جبکہ میں ان علاقوں سے ہو کر آیا ہوں تو مجھے ان کی نہیں آپ کی فکر ہے۔"

(الفضل ۲۳ ستمبر ۱۹۷۰ء)

پس ہمیں اپنے آپ کو، اپنے اوقات کو اپنی ذہنی و علمی اور مالی و جانی طاقتوں اور صلاحیتوں کو اور اپنے بچوں کو اپنے پیارے امام کے حضور اسلام کی سربلندی اور رضائے الٰہی کے حصول کے لئے اسی طرح پیش کر دینا چاہیئے جس طرح حضرت اسماعیل نے اپنا جسم و جان خدا کے لئے اپنے مقدس باپ حضرت ابراہیم کے سامنے پیش کر دیا تھا۔ اب وقت آگیا ہے کہ ہم حضرت مصلح موعودؓ کے یہ پُردرد اشعار اپنے دل کی الواح پر مرتسم کرکے ہر وقت ان کو مشعلِ راہ بنائے رکھیں کہ ؎

"جب گذر جائینگے ہم تم پہ پڑیگا سب بار
سستیاں ترک کرو طالب آرام نہ ہو
ہم تو جس طرح بنے کام کئے جاتے ہیں
آپ کے وقت میں یہ سلسلہ بدنام نہ ہو
خدمت دین کو اک فضل الٰہی جانو
اس کے بدلہ میں کبھی طالب انعام نہ ہو"

(ب) ہمارے پیارے امام نے اپنی پیاری جماعت سے مطالبہ فرمایا ہے کہ احمدی ٹیچرز اور ڈاکٹرز مغربی افریقہ میں نئے احمدیہ تعلیمی اداروں اور طبی مراکز کے قیام کے لئے اپنی خدمات پیش کریں تاکہ وہ اسلامی مجاہد بن کر غلبۂ اسلام کے عظیم جہاد میں حصہ لیں اور اللہ تعالیٰ کے ان فضلوں کے وارث اور بانیٔ اسلام حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ان دعاؤں کے وارث بنیں جو انہوں نے اسلام کی خدمت گزاروں کے لئے کی ہیں۔

(ج) حضور نے مغربی افریقہ میں تبلیغ اسلام کے مقدس کام کو وسعت دینے اور زیادہ مستحکم بنیادوں پر منظم کرنے کے لئے نصرت جہاں ریزرو فنڈ قائم فرمایا ہے اور اس کے لئے اس مبارک خواہش کا اظہار فرمایا ہے کہ:۔

"کیا ہی اچھا ہو کہ جس طرح خلافتِ احمدیہ پر اس وقت تک باسٹھ ۶۲ سال گزر چکے ہیں اسی طرح نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں (اندرون و بیرون پاکستان کی) مالیاں قربانیاں باسٹھ لاکھ تک پہنچ جائیں۔"

اس وقت تک ہزاروں احباب جماعت دل کھول کر اس مبارک فنڈ میں اپنے وعدے اور نقد ادائیگی کر چکے ہیں جن احباب کو ابھی کسی وجہ سے اس سعادت میں حصہ لینے کی توفیق نہیں ملی انہیں بھی کوشش کرنی چاہیئے کہ وہ بھی اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس میں حصہ لیں تاکہ وہ اس اہم تحریک کی برکتوں سے محروم نہ رہ جائیں۔

(د) افریقہ میں جماعت احمدیہ کو تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں جو شاندار فتوحات حاصل ہو رہی ہیں اور وہاں اسلام کے غلبہ کے امکانات جس سرعت سے روشن اور نمایاں ہوتے جا رہے ہیں اور پھر اللہ تعالیٰ نے ہمارے امام عالی مقام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورۂ افریقہ کو جس طرح اپنی غیر معمولی تائیدات و فتوحات اور نصرتوں سے نوازا ۔۔ یہ سب خلافت

الفضل میں اشتہار
دے کر اپنی تجارت کو
فروغ دیں

لازمی چندہ جات کی ترسیل کے ساتھ تفصیل چندہ جات افراد بھجوائی جائے۔ ناظر بیت المال ربوہ

ہی مرہون منت ہیں۔ اگر خدانخواستہ نظام خلافت ہم میں نہ ہوتا تو ہم ان کامیابیوں کا کروڑواں حصہ بھی نہ دیکھ سکتے۔ جماعت احمدیہ ایسی مٹھی بھر غریب جماعت نے اسلام کی جو بے نظیر خدمات انجام دی ہیں اور جس کو دیکھ کر دنیا محو حیرت ہے وہ سب نظام خلافت کی ہی مرہون منت ہیں۔ پس ہمارا فرض ہے کہ ہم دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے اس عظیم فضل اور نعمت کے قدر کرنے والے اور شکر گزار بنائے اور تا قیامت ہم میں نعمت خلافت قائم رکھے۔ حقیقت یہ ہے کہ آج اسلام کا غلبہ اور کفر و شرک کا خاتمہ خلافت کے ذریعے ہی مقدر ہو چکا ہے۔

ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ اپنے بچوں کے دلوں میں بھی مقام خلافت کی عظمت کا احساس اجاگر کرے۔ اگر ہم مذکورہ بالا ذمہ واریوں کو ادا کرنے کی توفیق و سعادت پالیں تو وہ دن اب دور نہیں رہا جب ساری دنیا کا ایک ہی مذہب ہوگا یعنی اسلام اور ایک ہی پیشوا ہوگا یعنی حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور ایک ہی کتاب ہوگی یعنی قرآن عظیم اور ایک ہی خدائے قادر و توانا کی پرستش کل دنیا پر کی جائے (انشاء اللہ تعالیٰ) سیدنا حضرت مسیح محمدی علیہ السلام کے اس ولولہ انگیز اور مبارک ارشاد کو ہر لمحہ ہمیں اپنے سامنے رکھنا چاہیئے کہ۔

"اے مردمان دین! کوشش کرو کہ یہ کوشش کا وقت ہے اپنے دلوں کو دین کی ہمدردی کیلئے جوش میں لاؤ کہ یہی جوش دکھانے کے دن ہیں۔ اب تم خدا تعالیٰ کو کسی اور عمل سے ایسا راضی نہیں کر سکتے جیسا کہ دین کی ہمدردی سے سو جاگو اور اٹھو اور ہوشیار ہو جاؤ اور دین کی ہمدردی کے لئے وہ قدم اٹھاؤ کہ فرشتے بھی آسمان پر جزاکم اللہ کہیں۔ اس سے مت غمگین ہو کہ لوگ تمہیں کافر کہتے ہیں۔ تم اپنا اسلام خدا تعالیٰ کو دکھلاؤ اور اتنے جھکو کہ بس فدا ہی ہو جاؤ۔"

(آئینہ کمالات اسلام)

سیدنا حضرت المصلح الموعود کی آواز پر لبیک کہنے والے طلباء و طالبات

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے جو طلباء و طالبات امتحان میں کامیاب ہوئے ہیں۔ انہوں نے سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے ارشاد بابرکت پر لبیک کہتے ہوئے ممالک بیرون پاکستان میں تعمیر ہونے والی مساجد کے فنڈ میں حصہ لیا ہے جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ ان کی ایک فہرست درج ذیل ہے۔ قارئین سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۷۴۔ امۃ اللہ الحی صاحبہ اوچ شریف ضلع بہاولپور ۵ —— ۰۰

۷۵۔ امۃ النصیر صاحبہ بنت محمد اسحاق صاحب ماڈرن سٹور گولبازار ربوہ ۵ —— ۰۰

۷۶ مکرم قاضی شاہد احمد صاحب چک ۱۳۳/۷ ضلع ساہیوال ۵ —— ۰۰

۷۷۔ سلیم احمد خان صاحب شاہدرہ ٹاؤن لاہور ۱۰ —— ۰۰

۷۸ محترمہ شاہدہ نسرین صاحبہ بنت ڈاکٹر مرزا عبد الرحیم صاحب ڈیرہ اسماعیل خاں ۱۵ —— ۰۰

۷۹ مکرم چوہدری غلام حسین صاحب پریذیڈنٹ حویلیاں منجانب پسر خورد ۱۱ —— ۰۰

۸۰ مکرم سردار رفیق احمد صاحب ابن ڈاکٹر نذیر احمد صاحب دار الصدر غربی ربوہ ۱۰ —— ۰۰

دیگر طلباء و طالبات کو بھی چاہیئے کہ اپنی کامیابی پر بطور شکرانہ ممالک بیرون پاکستان میں تعمیر ہونے والی مساجد کے فنڈ میں حصہ لے کر حسنات دارین حاصل کریں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

درخواست دُعا

خاکسار کی اہلیہ تقریباً ایک ماہ سے بحالت زچگی بیمار ہو گئی تھیں ابھی تک مکمل طور پر صحت بحال نہیں ہوئی کافی کمزوری ہے احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ (چوہدری محمد اکرم کھوکھر محلہ دار النصر شرقی ربوہ)

۲۔ میں کافی عرصہ سے ٹی بی کے مرض میں مبتلا ہوں اب حالت تشویشناک ہے۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت عطا کرے (مرزا عبد الغنی شاہدرہ لاہور)

سادہ زندگی کیوں ضروری ہے؟

ملک و ملت کی فلاح و بہبود اور تبلیغ اسلام کیلئے ماحول کو زیادہ سے زیادہ سازگار بنانے کی خاطر آج سے چھتیس سال پہلے جن اہم امور کی طرف سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے ہمیں متوجہ فرمایا تھا آج ان کی ضرورت کا احساس ہر محب وطن اپنے دل میں پاتا ہے۔ ان میں سے سادہ زندگی کی تحریک سر فہرست ہے۔ حضور رضی اللہ عنہ کے الفاظ میں اس تحریک کو ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت حاصل ہے۔ یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہ تحریک جو بظاہر معمولی نظر آتی ہے کیوں ضروری ہے۔ اس کا جواب مختلف زاویوں سے خود حضور رضی اللہ عنہ نے متعدد موقعوں پر ارشاد فرمایا ہے۔ سو اس ضمن میں حضور کے الفاظ ہی میں جواب ملاحظہ فرمایئے۔

آئندہ امن عالم کی بنیاد اسی تحریک پر ہے۔ "سادہ زندگی کی تحریک کوئی معمولی نہیں بلکہ دراصل دنیا کے آئندہ امن کی بنیاد اسی پر ہے"۔ (رسالہ سادہ زندگی ص۶)

سادہ زندگی اعلیٰ قربانیوں کی اہلیت پیدا کرتی ہے: "تم اعلیٰ قربانیوں کے لئے تیار ہو جاؤ محنت اور مشقت برداشت کرنے کی تم میں طاقت پیدا ہو۔ مشکلات اور تکالیف برداشت کر سکو۔ اور جب تمہارے پاس مال ہوگا تو اعلیٰ قربانیوں کے قابل ہو سکو گے۔ دل کی قربانی سے مال مہیا نہیں ہو سکتا۔ جب دل کی قربانی ہوگی اور تمہارے پاس مال بھی ہوگا تو اسے پیش کر سکو گے"۔ (رسالہ سادہ زندگی ص۱۰)

"جب مشکلات کا وقت آئے تو نہ کھانے کی روک ہماری جماعت کی راہ میں حائل ہو اور نہ لباس کی روک تکلیف میں مبتلا کر سکے بلکہ وہ یہ خیال کریں اگر ہمیں وطن چھوڑنا پڑا تو ہم پہلے ہی وطن چھوڑنے کیلئے تیار ہیں۔ اگر کھانے یا لباس میں دقتیں حائل ہیں تو ہم پہلے ہی تھوڑا کھانے اور سادہ لباس پہننے کے عادی ہیں۔ پس وہ خوشی اور دلیری سے مشکلات کا مقابلہ کریں گے اپنے دل میں گھبراہٹ اور تکلیف محسوس نہیں کریں گے۔" (سادہ زندگی ص۱۱)

سادہ زندگی سے روحانی مقام حاصل ہوتا ہے: "اگر تم سمجھو کہ اس کے بغیر تم روحانیت کا مقام حاصل کر لو گے تو یہ نفس کو دھوکہ دینے والی بات ہے .... نوافل کے ذریعہ ہی خدا تعالیٰ کا قرب حاصل ہو سکتا ہے۔" (رسالہ سادہ زندگی ص۱۳)

سادہ زندگی میں اہم امور کی طرف توجہ کی جا سکتی ہے۔ "انسانی دماغ جب ایک طرف سے فارغ ہو تبھی دوسرا کام کر سکتا ہے۔ اگر ہم اپنے دماغ کو ان چھوٹی چھوٹی باتوں کی طرف لگا دیں تو اسلام کی ترقی کے کام ہم کب کر سکیں گے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام نے کھانے اور لباس میں انسان کو سادگی کا حکم دیا تاکہ وہ ان چھوٹی چھوٹی باتوں میں الجھنے کی بجائے اہم امور کی طرف توجہ کرے"۔ (رسالہ سادہ زندگی ص۲۷)

سادہ زندگی مساوات قائم کرتی ہے: "لباس کی سادگی نہایت ضروری چیز ہے میں نے دیکھا ہے کہ لباس میں سادگی نہ ہونے کا ہی یہ نتیجہ ہے کہ امیروں اور غریبوں میں ایک بیّن فرق ہے۔"

ان زریں اقتباسات میں سادہ زندگی اختیار کرنے کی اہمیت جس خوبی اور وضاحت کے ساتھ مذکور ہے وہ کسی مزید حاشیہ آرائی کی محتاج نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان زریں ہدایات پر عمل پیرا ہونے کی توفیق بخشے (وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

ناصرات الاحمدیہ ربوہ کا سالانہ اجتماع

مورخہ ۸ اکتوبر ۱۹۷۰ء کو ناصرات الاحمدیہ ربوہ کا سالانہ اجتماع منعقد ہوا کارروائی آغاز ساڑھے سات بجے صبح نصرت گرلز ہائی سکول میں زیر صدارت حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ ربوہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم نظم اور حدیث کے بعد عہد دہرایا گیا۔ اس کے بعد ناصرات الاحمدیہ کے خصوصی لائحہ عمل — پانچ نکاتی پروگرام پر پانچ تقاریر ہوئیں۔ معیار اوّل دوم اور سوم کے تحت کل ۱۸ بچیوں نے تقریروں میں حصہ لیا۔ اوّل دوم اور سوم آنے والی بچیوں کو حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے اپنے دست شفقت سے انعامات مرحمت فرمائے۔ قریباً ایک بجے دوپہر دعا کے ساتھ یہ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ ربوہ)

۳۔ مکرم محمد صدیق صاحب مکینک ورکشاپ محمد آباد اسٹیٹ سندھ کی ٹانگ ٹریکٹر کا ٹائر گرنے سے ٹوٹ گئی ہے احباب کرام کی خدمت میں ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد حنیف بٹ مکینکل سپروائزر محمد آباد اسٹیٹ سندھ)

بعض ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

یحییٰ خاں راولپنڈی پہنچ گئے

راولپنڈی ۲۹؍اکتوبر۔ صدر یحییٰ خان بارہ روزہ غیر ملکی دورہ کے بعد آج بعد دوپہر کراچی سے راولپنڈی پہنچ گئے ہیں۔

صدر سنائی کے نام صدر یحییٰ کا پیغام

اسلام آباد ۲۹؍اکتوبر۔ صدر یحییٰ خاں نے اس یقین کا اظہار کیا ہے کہ پاکستان اور ترکی کے تعلقات روز بروز مستحکم ہوتے جائیں گے۔ صدر یحییٰ نے جمہوریہ ترکیہ کی ۴۶ ویں سالگرہ کے موقعہ پر صدر سنائے کے نام ایک پیغام میں یہ الفاظ لکھے ہیں۔ صدر یحییٰ نے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ جمہوریہ ترکی کی ۴۶ ویں سالگرہ کے موقعہ پر میں آپ کو پاکستانی عوام کی طرف سے گرمجوشی سے مبارکباد دیتا ہوں میرا یہ پختہ یقین ہے کہ پاکستان اور ترکی کے عوام کے درمیان اس وقت جو قریبی تعلقات پائے جاتے ہیں۔ وہ آنے والے دنوں میں اور مستحکم ہو جائیں گے۔ میں آپ کی صحت اور درازیٔ عمر کی دعا کرتا ہوں اور میری دعا ہے کہ اللہ آپ کی قیادت میں ترکی کے عوام کو ترقی اور خوشحالی کی نئی منزلوں سے ہمکنار کرے۔

حالات اسرائیل کے موافق نہیں

کراچی ۲۹؍اکتوبر۔ صدر یحییٰ خاں نے کہا ہے وقت اسرائیل کے خلاف ہے۔ وہ جس قدر جلدی عربوں سے مفاہمت کرے اسکے لئے اتنا ہی بہتر ہوگا۔ دس روزہ غیر ملکی دورہ کے واپس آنے پر صدر یحییٰ خاں نے ہوائی اڈے پر اخباری نمائندوں سے باتیں کرتے ہوئے کہا نیو یارک واشنگٹن اور پیرس میں عالمی لیڈروں سے تبادلہ خیال کرتے ہوئے میں نے انہیں توجہ دلائی کہ مشرق وسطیٰ میں جنگ بندی کی خلاف ورزیوں کی بجائے اصل تنازعہ پر دھیان دینا چاہیئے میں نے ان سے کہا کہ خدا کے لئے خلاف ورزیوں کا ذکر چھوڑیئے اور اصل تنازعہ کو حل کرنے کی کوشش کیجئے۔

سوڈان اور لیبیا کے صدر کے نام انور السادات کا پیغام

قاہرہ ۲۹؍اکتوبر۔ مصری وزیر امین ہویدانی آج سوڈان کے صدر جنرل جعفر النمیری کے نام انور السادات کا پیغام لے کر خرطوم پہنچ گئے ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ یہ پیغام مصر، سوڈان اور لیبیا کے درمیان ہونے والی کانفرنس سے متعلق ہے۔ مصری صدر نے اسی قسم کا پیغام لیبیا کے صدر کے نام بھی بھیجا ہے۔

اسرائیل جنگی تیاریوں پر

۵ ارب پونڈ خرچ کرے گا

بیت المقدس ۲۹؍اکتوبر۔ اسرائیلی وزیر خزانہ مسٹر پنہاس سایپر نے اعلان کیا ہے کہ اسرائیل جنگ بندی کے باوجود اس سال اپنی جنگی تیاریوں پر پانچ ارب اسرائیلی پونڈ خرچ کرے گا۔ انہوں نے ایک جلسہ عام میں سوالوں کا جواب دیتے ہوئے کہا ۱۹۷۰ء کے شروع میں اسرائیل کا جنگی بجٹ تین ارب ۸۰ کروڑ پونڈ تھا۔ اگلے سال جنگی اخراجات میں مزید اضافہ کر دیا جائے گا۔ ہمیں اس کی پرواہ نہیں کہ جنگ بندی جاری رہے یا نہ رہے۔

طاقت کے بل پر کوئی مسئلہ حل نہیں ہو سکتا

تہران ۲۹؍اکتوبر۔ اقوام متحدہ کی ۲۵ ویں سالگرہ کے موقع پر شہنشاہ ایران نے کہا ہے کہ دنیا کا کوئی مسئلہ طاقت کے بل بوتے پر طے نہیں کیا جا سکتا۔ شہنشاہ ایران کا یہ بیان روزنامہ "آئندگان" میں شائع ہوا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ موجودہ عالمی صورتِ حال میں قیامِ امن بجائے باہمی اور تمام ممالک کا اقوام متحدہ کے فیصلوں سے تعاون کرنے کے سوا کوئی دوسری راہ نہیں شہنشاہ نے کہا ہے۔ ایران اسی پالیسی پر عمل پیرا ہے کیونکہ وہ عالمی امن پر یقین رکھتا ہے۔ اور اسی کو ترقی اور کامیابی کی ضمانت خیال کرتا ہے۔

جاپانی وزیر اعظم نئی کابینہ بنائیں گے

ٹوکیو ۲۹؍اکتوبر۔ جاپانی وزیر اعظم ساتو جنرل اسمبلی کی تقریبات میں شرکت کے بعد کل ٹوکیو واپس پہنچ گئے ہیں انہیں دو سال کے لئے جاپان کی حکمران لبرل ڈیمو کریٹک پارٹی کا دوبارہ صدر منتخب کر لیا گیا ہے۔ ساتو نئی کابینہ تشکیل دیں گے لیکن اس میں کسی بڑی تبدیلیوں کی توقع نہیں۔

بیرونی امداد کی محتاجی بتدریج کم کی جا رہی ہے

اسلام آباد ۲۹؍اکتوبر۔ صدر کے اقتصادی مشیر مسٹر ایم ایم احمد نے کہا ہے کہ پاکستان کی ترقیاتی پالیسی کی بنیاد اپنے آپ پر انحصار کرنے کے اصول پر ہے۔

مسٹر احمد نے کہا کہ بیرونی امداد اندرونی ذرائع کا بدل نہیں ہے۔ انہوں نے بتایا کہ دوسرے منصوبے کے کل خرچ میں بیرونی امداد ۴۵ فی صد سے گھٹ کر ۳۰ فی صد رہ گئی اور تیسرے منصوبے میں یہ اوسط ۲۰ فیصد رہ جائے گی۔

انہوں نے کہا کہ آبادی سے متعلق پالیسی کو بھی اہمیت حاصل ہے تاکہ ترقیات سے حاصل کئے ہوئے مفادات آبادی بڑھنے سے ضائع نہ ہو جائیں۔ بہت سے ملکوں میں علاقائی توازن ایک مسئلہ ہے لیکن پاکستان کے لئے یہ بہت اہم ہے۔ کیونکہ پاکستان کی جغرافیائی صورتِ حال اور آبادی کی تقسیم خاص ہے۔ پاکستان میں اقتصادی نشوونما کے ساتھ شہری مسئلہ پیدا ہو گیا ہے۔ ترقیات کے آخری مرحلوں میں اس پر توجہ کی ضرورت ہوگی۔ چوتھے منصوبے کی مدت میں حکومت سماجی سہولتوں کی طرف توجہ کرے گی۔ ابتدائی مراحل میں پیداوار کی ترقی کو برقرار رکھنے سرمایہ کاری اور درآمد پر زور دیا گیا تھا چوتھے منصوبے میں زیادہ زور علاقائی اور سماجی عدم توازن کی تصحیح پر ہے۔

امریکہ نے عربوں کے خلاف اعصابی جنگ شروع کر رکھی ہے

قاہرہ ۲۹؍اکتوبر۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر جناب انور السادات نے امریکہ کو متنبہ کیا ہے کہ وہ ویت نام کی جنگ سے سبق حاصل کرے کہ عوام کی مرضی کے خلاف ان پر کوئی فیصلہ نہیں ٹھونسا جا سکتا اگر اب کیا جائے تو پھر اس کے نتائج کتنے ہولناک ہوتے ہیں۔

صدر انور السادات نے کہا کہ امریکہ عربوں پر نفسیاتی جنگ ٹھونس رہا ہے۔ لیکن اسے علم ہونا چاہیئے کہ ہم جنگ سے خوفزدہ نہیں بلکہ ہر جارحیت کا ہم پوری طاقت سے جواب دیں گے۔ عرب ممالک ایک انچ زمین سے بھی دستبردار نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ۱۹۶۷ء میں عربوں کو جو سبق ملا ہے اس کے بعد اب وہ شکست نہیں اٹھائیں گے۔ اب ہم زندگی اور موت کی جدوجہد میں مصروف ہیں۔ مصر اور اسرائیل کے مابین جنگ بندی کی میعاد کے ختم ہونے کا وقت جوں جوں قریب آ رہا ہے نہر سویز کے محاذ پر دونوں طرف فوجی سرگرمیاں بڑھتی جا رہی ہیں۔ صورت حال انتہائی تشویشناک ہو گئی ہے۔ اگر جنگ بندی کی مدت میں توسیع نہ ہوئی تو خطرہ ہے کہ پھر جنگ چھڑ جائیگی

صدر یحییٰ خاں نے کشمیری عوام کی ترجمانی کی ہے

سیالکوٹ ۲۹؍اکتوبر۔ شیر کشمیر شیخ محمد عبد اللہ نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ نے مسئلہ کشمیر کو سرد خانے کی زینت بنا کر عالمی ادارے کے وقار کو کم کیا ہے وہ سری نگر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے انہوں نے کہا۔ ہندوستان نے اقوام متحدہ کی منظور کردہ قراردادوں کی خلاف ورزی کر کے اس قابل احترام ادارے کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔

شیخ صاحب نے کہا کہ صدر یحییٰ خان نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں جو تقریر کی ہے ۲۲ وہ صحیح معنوں میں کشمیری عوام کے جذبات اور احساسات کی آئینہ دار ہے

شیر کشمیر نے کہا۔ کشمیر کے معاملہ میں بھارت کی ہٹ دھرمی سے اس تنازعہ کے پرامن اور بامقصد حل کو شدید دھچکا لگا ہے۔

اعلانات ولادت

۱۔ خاکسار کی بڑی ہمشیرہ زینب بیگم صاحبہ حال جالپور اگیار تحصیل کوٹلی ضلع میرپور آزاد کشمیر کو اللہ تعالیٰ نے شادی کے ۲۴ سال بعد ۱۴؍اگست ۱۹۷۰ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔

۲۔ خاکسار کی چھوٹی ہمشیرہ آمنہ بیگم صاحبہ حال کراچی ملحقہ مارٹن روڈ کو مورخہ ۶؍اگست ۱۹۷۰ء کو اللہ تعالیٰ نے پہلی بچی عطا فرمائی۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ دونوں بچوں کو اللہ تعالیٰ نیک اور دیندار بنائے اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک کا موجب بنائے آمین۔ (محمد حسین مختار ملحقہ مارٹن روڈ کراچی)

شربت خانہ ساز نزلہ، زکام، کھانسی، انفلوئنزا اور موسم سرما کے اثرات سے محفوظ رہنے کا تحفہ قیمت نمونہ شیشی سوا روپیہ ۱/۲۵
تریاق کبیر پیٹ درد، ہیضہ، قے، متلی اور بچھو کے کاٹے کا کامیاب علاج قیمت ایک روپیہ ۱/- **دواخانہ خدمت خلق ربوہ**

پروگرام جلسہ سالانہ ۱۹۷۰ء

۲۶ر دسمبر ۱۹۷۰ء بروز ہفتہ

۹-۱۵ تا ۹-۴۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۴۵ تا ۱۰-۱۵	افتتاحی خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	سیرت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم	محترم میر محمود احمد صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	احمدیت اسلام کی نشأۃ ثانیہ	محترم مولوی عبدالمالک خانصاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰	اعلانات	
۱۲-۰۰ تا ۱-۳۰	تیاری نماز	
۱-۳۰ تا ۲-۰۰	نماز ظہر و عصر	

اجلاس دوم

۲-۰۰ تا ۲-۱۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۱۵ تا ۳-۰۰	سیرت صحابہ	محترم مولوی غلام باری صاحب سیف پروفیسر جامعہ احمدیہ
۳-۰۰ تا ۳-۴۵	احمدیت کی نئی نسل کی ذمہ داریاں	محترم مرزا عبدالحق صاحب امیر صوبائی
۳-۴۵ تا ۴-۳۰	خلافتِ راشدہ کے خلاف سازشیں	محترم شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن

۲۷ر دسمبر ۱۹۷۰ء بروز اتوار

۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام	محترم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	زندہ خدا	محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب صدر انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	احمدیت پر اعتراضات کے جوابات	قاضی محمد نذیر ناظر اصلاح وارشاد
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰	اعلانات	
۱۲-۰۰ تا ۱-۳۰	تیاری نماز	
۱-۳۰ تا ۲-۰۰	نماز ظہر و عصر	

اجلاس دوم

۲-۰۰ تا ۲-۱۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۱۵ سے	خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	

اجلاس شبینہ

بعد نماز عشاء	امنِ عالم کے متعلق اسلامی تعلیم	محترم پروفیسر بشارت الرحمن صاحب پروفیسر تعلیم الاسلام کالج
	اسلامی عبادات کے مقاصد	محترم سید اعجاز احمد صاحب فاضل مربی سلسلہ
	سیرت حضرت بلال رضی اللہ عنہ	مکرم غلام احمد صاحب خادم متعلم جامعہ احمدیہ

۲۸ر دسمبر ۱۹۷۰ء بروز سوموار

۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	غلبۂ اسلام کے متعلق پیشگوئیاں	محترم مولوی نور محمد نسیم سیفی صاحب
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	وحی و الہام کے متعلق اسلامی نظریہ	محترم مولانا ابوالعطاء صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن)
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی خدمتِ قرآن	محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰	اعلانات	
۱۲-۰۰ تا ۱-۳۰	تیاری نماز	
۱-۳۰ تا ۲-۰۰	نماز ظہر و عصر	

اجلاس دوم

۲-۰۰ تا ۲-۱۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۱۵ سے	خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	

خاکسار قاضی محمد نذیر ناظر اصلاح وارشاد

احبابِ جماعت نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے وعدوں کو ۶۲ لاکھ تک پہنچائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲ اکتوبر میں احبابِ جماعت کو نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تحریک فرمائی۔ حضور نے فرمایا:-

"اگر پاکستان کی جماعتیں اپنی اپنی استطاعت کے مطابق اس میں حصہ لیں تو اِس فنڈ کی مجموعی رقم بآسانی ۶۲ لاکھ تک پہنچ سکتی ہے اور اس سلسلہ میں اللہ تعالیٰ نے جو خواہش دل میں پیدا کی ہے وہ پوری ہو سکتی ہے اور انشاء اللہ العزیز خدا خود اس کے پورا کرنے کے سامان کر دے گا۔"

اندرونِ پاکستان وعدوں کی آخری حد ۴۲ لاکھ روپیہ ہے۔ اب تک ۲۵½ لاکھ تک وعدے ہو چکے ہیں ۱۶½ لاکھ کی مزید ضرورت ہے۔

احبابِ جماعت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مبارک منشاء کو پورا کرنے کے لئے قدم آگے بڑھائیں۔

۱۔ جو دوست ابھی تک شامل نہیں ہوئے وہ آگے بڑھیں اور اس مبارک تحریک میں شمولیت فرمائیں تاکہ پانچ ہزار میں شامل ہونے والے احباب کی مطلوبہ تعداد پوری ہو جائے جس میں ابھی ۷۵ افراد کی کمی ہے۔

۲۔ جن احباب نے دو ہزار کا وعدہ کیا ہوا ہے اور وہ اس سے زیادہ ادائیگی کی استطاعت رکھتے ہیں وہ اپنے وعدوں میں اضافہ فرمائیں اور پانچ ہزاری صف میں شامل ہوں۔

۳۔ جو دوست پانچ صد کا وعدہ کر چکے ہیں اور ان کو مزید قربانی کی استطاعت ہے وہ اپنے وعدوں کو دو ہزار تک پہنچائیں۔

۴۔ جو دوست کم استطاعت رکھتے ہیں اور پانچ صد کے وعدوں میں شامل ہو سکتے ہیں وہ پانچ صد کا وعدہ فرمائیں۔

اللہ تعالےٰ احباب کو توفیق عطا فرمائے اور ان کی قربانیوں کو شرفِ قبولیت بخشے۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

درخواستِ دُعا

خاکسار کی بچی تین ماہ سے پولیو کی تکلیف سے بیمار ہے۔ بچی کی ٹانگ حرکت نہیں کرتی احبابِ جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ عزیزہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(حاجی محمد اسحٰق سکھر)